

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام: داعش کون؟

مؤلف: حضرت علامہ مولانا محمد طفیل رضوی صاحب

تعداد: 1100

صفحات: 56

ہدیہ: 50 روپے

فہرست مضامین

- 1۔ داعش کی تشکیل کب ہوئی؟ 8
- 2۔ داعش کا سربراہ ابو بکر البغدادی کون تھا؟ 8
- 3۔ داعش کو امریکہ اور اسرائیل نے تیار کیا 10
- 4۔ داعش اپنا ہتھیار کم عمر لڑکوں کو بنائیں گے 23
- 5۔ مزارات پر حملے، اولیاء اللہ سے دشمنی 28
- 6۔ کیا اسلاف کا ایمان کمزور تھا 35

کتاب ملنے کے پتے

ضیاء الدین پہلی کیشنز شہید مسجد کھارادر، کراچی

مکتبہ غوثیہ عسکری پارک پرانی سبزی منڈی، کراچی

مکتبہ برکات المدینہ بہار شریعت مسجد بہادر آباد، کراچی

مکتبہ رضویہ گاڑی کھاتہ، آرام باغ، کراچی

مکتبہ قادریہ برائٹ کارنر فیضان مدینہ، سبزی منڈی، کراچی

مکتبہ انوار القرآن مبین مسجد مصلح الدین گارڈن، کراچی

**الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على
سيد الانبياء والمرسلين
اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم
بسم الله الرحمن الرحيم**

یا خدا عالم میں اونچا پرچم اسلام ہو
دشمنان دیں مسلمانوں سے ہوں مغلوب و زیر
نور حق شمع الہی کو بجھا سکتا ہے کون؟
جس کا حامی ہو خدا اس کو مٹا سکتا ہے کون

روز اوّل سے دو قوتیں چلی آرہی ہیں۔ ایک روحانی طاقت اور دوسری شیطانی طاقت۔ روحانی طاقت حق کا پرچم بلند کرتی ہے اور شیطانی طاقت شر پھیلانے میں مصروف عمل ہے۔ حق کا پرچم بلند کرنے والوں کے لئے امتحان اور آزمائشیں ہوتی ہیں جبکہ شر پھیلانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل دی جاتی ہے مگر جب ظلم انتہا کو پہنچ جائے تو شر پھیلانے والے رب تعالیٰ کے قہر و غضب کا شکار ہوتے ہیں۔

دین حق دین اسلام کو بھی روز اول سے ہی شریکینوں اور نقصان پہنچانے والوں کا سامنا رہا ہے۔ نبی پاک ﷺ کے دور میں شریکینوں کو اتنی خاطر خواہ کامیابی نہ ملی۔ حضرت ابوبکر صدیق اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں بھی شریکین مکمل طور پر ناکام رہے مگر دور عثمانی سے مضبوط تر ہوتے چلے گئے۔ سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ شریکین اسلام اور مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچا رہے

تھے۔ اسی طرح کا ایک شخص بارگاہ رسالت ﷺ میں بھی آیا۔

حدیث شریف = حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ (یمن کے گورنر کے فرائض سرانجام دے رہے تھے) تو انہوں نے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا۔ نبی پاک ﷺ نے اسے چار لوگوں میں تقسیم کر دیا۔ قریش اس بات سے ناراض ہو گئے اور کہنے لگے۔ نبی پاک ﷺ نے نجد کے سرداروں کو عطا کر دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کی تالیف قلب کے لئے ایسا کیا ہے۔ پھر ایک ایسا شخص آیا جو گھنی داڑھی کا مالک تھا، اس کے گال ابھرے ہوئے تھے، آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی اونچی تھی اور سر منڈایا ہوا تھا۔ وہ بولا: اے محمد ﷺ! اللہ سے ڈریئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں گا تو اس کی اطاعت کون کرے گا۔ اس نے مجھے اہل زمین کے لئے امین بنا کر بھیجا ہے اور تم مجھے امین تسلیم نہیں کرتے۔ پھر وہ شخص چلا گیا۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے اسے قتل کرنے کی اجازت مانگی۔ لوگوں نے دیکھا کہ وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ یہ اہل اسلام کے ساتھ جنگ کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔ وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے کوئی تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں ان لوگوں کو پالیتا تو انہیں ضرور قتل کر دیتا، جیسے قوم عاد کو قتل کیا گیا۔ (مسلم شریف مترجم جلد اول، کتاب الزکوٰۃ، حدیث نمبر 2347، صفحہ نمبر 805، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

مذکورہ حدیث میں اسلام کا لبادہ اوڑھ کر شریکینوں کی نافرمانی کرنے والوں کی جن نشانیوں کا ذکر فرمایا، وہ یہ ہیں۔

1۔ رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور ادب ان میں نہیں ہوگا۔

2- قرآن بہت اچھا پڑھیں گے، مگر ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔

3- گھنی داڑھی، گال ابھرے، آنکھیں دھنسی ہوئی، پیشانی اونچی اور سرمٹا دایا ہوا ہوگا یعنی گنجنے ہوں گے اور چہرہ پر رونق نہ ہوگی۔

4- مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔ (یہ نشانی خاص طور پر موجودہ دور کے دہشت گرد جماعت الاحرار، داعش، تحریک طالبان پاکستان، لشکر جھنگوی، جنڈا اللہ اور دیگر لشکروں میں ملے گی اور ان تمام لشکروں کی سرپرستی وہابی، دیوبندی اور شیعہ فرقے کر رہے ہیں اور پس پشت یہود، ہنود اور نصاریٰ کا ہاتھ ہے)

یہ لوگ کبھی کشمیر میں بھارتی فوج سے لڑتے ہوئے نہیں ملیں گے، فلسطین میں اسرائیلی فوج سے لڑتے ہوئے نہیں ملیں گے۔ اگر ملیں گے تو مسلمان ممالک میں مزارات پر حملہ کریں گے، مساجدوں پر حملہ کریں گے، بازاروں پر حملہ کریں گے یا اسلامی ممالک میں سیکورٹی اداروں پر حملہ کرتے ہوئے ملیں گے۔

نبی پاک ﷺ کی حدیث پر غور کریں اور خود یہ نشانیاں شریکین میں اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیے اور آخر میں تو نبی پاک ﷺ نے یہ ارشاد فرما کر مہر ثبت فرمادی کہ وہ دین اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں ان لوگوں کو پالیتا تو انہیں ضرور قتل کر دیتا جیسے قوم عاد کو قتل کر دیا گیا۔

معلوم ہوا کہ اگرچہ ان تمام لشکروں اور خصوصاً داعش نے اسلام اور مسلمانوں کو لبادہ اوڑھا ہوا ہے، ان کے کالے جھنڈوں پر کلمہ طیبہ ”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ لکھا ہوا ہے۔ دھماکہ کرتے وقت، خود کش حملہ کرتے وقت ”اللہ اکبر“ کا نعرہ لگاتے ہیں مگر ان کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں، یہ ناسور ہیں، یہ غدار ہیں، یہ کفار کے ایجنٹ ہیں اور انہیں قتل کرنا بہت بڑی سعادت ہے لہذا پاک فوج، رینجرز اور اعلیٰ سیکورٹی ادارے خوش نصیب اور لائق مبارکباد ہیں جو ان شریکین کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار رہے ہیں۔ وہ رسول

اللہ ﷺ کے ارشاد کو پورا کر رہے ہیں کہ جہاں ملیں ان کو قتل کر دو۔ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے باغی ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں ان کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے سرور کونین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ آخری زمانے میں ایسے گروہ آئیں گے جن کے چہرے انسانوں کے اور دل شیطانوں کے ہوں گے۔ وہ خونخوار بھیڑیوں کی طرح ہوں گے۔ ان کے دلوں میں رحم نام کی کوئی چیز نہ ہوگی۔ وہ اپنی سفاکانہ کارروائیوں سے کثرت کے ساتھ خون بہائیں گے۔ کسی برے کام یعنی ظلم و زیادتی کی پرواہ نہیں کریں گے۔ اگر تو ان کی بات مانے گا تو تجھے دھوکہ دیں گے۔ اگر تو ان سے چھپے گا تو تیری برائی اور مذمت کریں گے اور اگر وہ تہارے ساتھ مذاکرات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے۔ اگر تم ان کے پاس امانت رکھو گے تو خیانت کریں گے۔ ان کے بچے گھر کا نظام چلائیں گے۔ (اور بڑے برسر پیکار ہوں گے) اور ان کے جوان شاطر ہوں گے۔ ان کا سردار انہیں نہ تو بھلائی کا حکم دے گا اور نہ ہی غلط کام سے روکے گا۔ ان کے ذریعے عزت اور غلبے کی طلب ذلت کا باعث ہوگی اور ان کے ہاتھوں میں جو کچھ ہوگا (یعنی ان کے نظریات اور اسلحہ وغیرہ) اس کی خواہش کرنا سراسر افلاس (معیشت کی تباہی) ہوگا۔ ان میں بردبار اور ٹھنڈے مزاج کا دکھائی دینے والا شخص (بھی) بھی دھوکے باز ہوگا۔ انہیں بھلائی کا حکم دینے والے پر تہمت لگائی جائے گی۔ صاحب ایمان ان میں کمزور شمار ہوگا اور فاسق معزز ہوگا۔ اصل سنت ان کے ہاں بدعت اور بدعت سنت قرار پائے گی۔ اس وقت ان پر بدترین شریکین مسلط کر دیئے جائیں گے۔ (تب) ان کے اچھے لوگ دعا کریں گے لیکن ان کی دعائیں قبول نہ ہوں گی۔ (طبرانی المعجم الکبیر، حدیث نمبر 11169، جلد 11، صفحہ نمبر 99)، (طبرانی المعجم الصغیر حدیث نمبر 869، جلد 2، صفحہ نمبر 111)

اس حدیث شریف میں اسلام کا لبادہ اوڑھ کر شریکین کرنے والوں کی جن نشانیاں

کا ذکر فرمایا گیا ہے وہ یہ ہیں:

- 1- چہرے انسانوں کے اور دل شیطانوں کے ہوں گے۔
- 2- خونخوار بھیڑیے کی طرح ہوں گے، ان کے دلوں میں رحم نام کی کوئی چیز نہ ہوگی۔
- 3- سفاکانہ کارروائیوں سے کثرت کے ساتھ خون بہائیں گے۔
- 4- کسی برے کام یعنی ظلم و زیادتی کی پرواہ نہیں کریں گے۔
- 5- جوان کی بات مانے گا، اسے دھوکہ دیں گے۔
- 6- اصل سنت رسول کو بدعت اور بدعت کو سنت قرار دیں گے۔
- 7- ان کی اصلاح کرنے والے پر تہمت لگائیں گے۔

میرے مسلمان بھائیو! اسلام کا لبادہ اوڑھ کر شریعت پسندی کرنے والے داعش اور دیگر خارجی گروہوں میں یہ باتیں آپ کو واضح نظر آئیں گی۔ کتنی بے دردی سے بچوں، عورتوں، جوانوں اور بوڑھے مسلمانوں کا خون بہاتے ہیں۔ املاک کو مٹی کا ڈھیر بنا دیتے ہیں۔ رحم نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔ چہرے انسانوں جیسے اور دل شیطان مردود جیسے نظر آتے ہیں، جھوٹ، خیانت اور دھوکہ ان کا شعار ہے۔

یہود و نصاریٰ نے مل کر ”القاعدہ“ جو کہ خود یہود و نصاریٰ کی سب ابھنسی ہے، کی آڑ میں دنیا بھر میں اسلامی ممالک کو نشانہ بنایا، ہم تو بچپن سے رحمانی قاعدہ پڑھتے تھے۔ کبھی ”القاعدہ“ کا نام تک نہ سنا تھا۔ اچانک نائن الیون کے بعد یہود و نصاریٰ نے القاعدہ القاعدہ کا ورد شروع کر دیا اور خوب مسلمانوں کا قتل عام کیا۔ بالآخر جب امریکہ، اسرائیل اور اس کے اتحادیوں نے یہ دیکھا کہ ہماری بنائی ہوئی القاعدہ پوری دنیا میں بدنام ہو چکی ہے تو پھر ”داعش“ (ISIS) کے نام سے تنظیم بنائی جس کی باگ ڈور ابو بکر البغدادی کو سونپی۔

آئیے! اب آپ کے سامنے داعش اور ابو بکر البغدادی کے متعلق کچھ اہم معلومات

پیش کرتے ہیں تاکہ آپ پر حق ظاہر ہو جائے۔

☆ داعش کی تشکیل کب ہوئی

داعش ISIS جو دولت اسلامیہ کے نام سے معروف ہو چکی ہے، جسے مسلم دنیا کے تمام مسالک اور فرقوں کے جید علماء اور مفتیان کرام خارجی، اسلام دشمن اور اسلام کے خلاف یہودیوں کا ہتھیار قرار دے چکے ہیں۔

داعش کی تشکیل 2013ء میں ہوئی۔ 29 جون 2014ء کو داعش نے اپنا نام دولت اسلامیہ رکھ کر نہاد خلافت قائم کرنے کا اعلان کیا۔ اس سے قبل 14 مئی 2014ء کو امریکی محکمہ خارجہ نے داعش کو دولت اسلامیہ عراق و بلاد شام کے نام سے پکارنے کا فیصلہ کیا۔

داعش کا سربراہ ابو بکر البغدادی کون تھا؟

ابو بکر البغدادی کو ابراہیم بن عواد کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ابو بکر البغدادی سے متعلق یہ تاثر عام ہے کہ وہ یہودی والدین کی اولاد ہے، مغربی دنیا کے مشہور جریدے (رسالہ) ویئرٹس ٹوڈے کا سنسنی خیز انکشاف جسے بعد ازاں دنیا بھر کے پرنٹ میڈیا نے نمایاں طور پر شہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا۔ جس کے مطابق ابو بکر البغدادی امریکہ اور موساد (اسرائیل کی خفیہ تنظیم) کا ایجنٹ ہے اور بنیادی طور پر یہودی ہے۔ اس کا اصل نام ایلیاٹ شمعون ہے۔ موساد نے اس کو ٹریننگ دی اور داعش کے خلیفہ کے طور پر کام کرنے کے لئے بھاری رقم اسرائیل کی جانب سے دی جا رہی ہے۔ اس سے قبل امریکی سی آئی اے کے سابق ایجنٹ ایڈورڈ اسٹوڈن نے بھی ایک انٹرویو میں ابو بکر البغدادی کو سی آئی اے اور

موساد کا ایجنٹ قرار دیا تھا جسے ہمارے قومی اخبارات نے بھی نمایاں سرخیوں کے ساتھ شائع کیا تھا کہ داعش (دولت اسلامیہ) کا سربراہ ابو بکر البغدادی امریکہ اور اسرائیل کا ایجنٹ ہے اور اسے اسرائیل میں تربیت فراہم کی گئی۔ امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل کے نزدیک صیہونی ریاست کی حفاظت کے لئے اس کی سرحد کے قریب ایک دہشت گرد تنظیم ضروری ہے۔

خبر رساں ادارے کے مطابق ایڈورڈ اسٹوڈن کا کہنا تھا کہ سی آئی اے اور برطانیہ کے انٹیلی جنس ادارے نے بدنام زمانہ اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے ساتھ مل کر ایک دہشت گرد تنظیم بنائی۔ جو کہ دنیا بھر کے شدت پسندوں کو اپنی طرف متوجہ کر سکے اور اس پالیسی کو ڈی ہارنیز نیٹ کا نام دیا گیا۔ اسٹوڈن کا کہنا تھا کہ اس پالیسی کا مقصد تمام دنیا کے لئے بڑے خطرات کو ایک جگہ جمع کرنا ہے تاکہ انہیں ایک جگہ سے کنٹرول کیا جاسکے اور عرب ممالک میں انتشار پھیلایا جاسکے۔ سی آئی اے اہلکار نے کہا کہ ISIS سربراہ ابو بکر البغدادی کو اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے ذریعے انتہائی سخت فوجی تربیت دلوائی گئی۔ فوجی تربیت کے ساتھ ابو بکر البغدادی کو بولنے میں مہارت کی بھی تربیت دی گئی تاکہ وہ دنیا بھر کے دہشت گردوں کو اپنے بیان سے متاثر کر سکے۔

ایک عرب کالم نگار نے اسٹوڈن کے دعوے کی براہ راست تصدیق ان الفاظ میں کی ”ویسے ایڈورڈ اسٹوڈن کے دعویٰ کا پتہ نہیں لیکن یہ البغدادی غزہ میں اسرائیلی جارحیت پر مکمل خاموش رہا اور مسلمان ممالک پر چڑھائی پر چڑھائی کئے جا رہا ہے، یہ ایک عجیب صورت حال ہے۔“

خارج کی عالمی دہشت گرد تنظیم ”داعش“ امریکہ اور اسرائیل نے تیار کی، سابق امریکی جنرل ویزی کلارک کا انکشاف



نئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی قبول کر لیا کہ
داعش ابامہ انتظامیہ کی تخلیق ہے



داعش ابامہ انتظامیہ
کی تخلیق ہے۔ ٹرمپ
واشنگٹن (ٹائمز آف انڈیا) منتخب امریکی صدر ڈونلڈ
ٹرمپ نے کہا ہے کہ داعش ابامہ انتظامیہ کی تخلیق
ہے۔ 20 جنوری کے بعد (پانی 27 جنوری 23)

امریکی خفیہ ایجنسی سی آئی اے اور داعش مل کر
مسلمانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں



داعش کے شیطانوں نے کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر حملہ کر کے 61 افراد کو ہلاک کر دیا



ہر طرف آہیں و سسکیاں۔ جمعرات تک سوگ کا اعلان۔ شہنشاہ جنازہ میں وزیر اعظم اور آرمی چیف کی شرکت

61 جہاز اٹھنے پر کوئٹہ میں کھلم کھلا حملہ

پولیس سینٹر میں کل 124 جہازیں جو کہ 20 فی ماہیت کوئٹہ تک۔ سیکورٹی ریلوے میں کھلم کھلا حملہ۔ 1 دہشت گرد مارا گیا۔ 2 دہشت گردوں کے ہاتھ لگے۔

کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر جمعرات کو ایک کھلم کھلا حملہ ہوا۔ 61 جہازیں اڑا کر دہشت گردوں نے کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر حملہ کر دیا۔ 61 افراد ہلاک ہوئے۔ 2 دہشت گردوں کے ہاتھ لگے۔ 1 دہشت گرد مارا گیا۔ 2 دہشت گردوں کے ہاتھ لگے۔



داعش کے شیطانوں نے کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر حملہ کر کے 61 افراد کو ہلاک کر دیا۔

داعش کے شیطانوں نے کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر حملہ کر کے 61 افراد کو ہلاک کر دیا۔

داعش کے فرعونی ایجنٹوں نے بغداد میں 167 مسلمانوں کو خون سے نہلا دیا



داعش نے بغداد کا بازار خون میں نہلا دیا

200 زخمی ہوئے۔ گراؤ میں میز کیلئے شہر بھر دی گئی۔ داعش نے بغداد کا بازار خون میں نہلا دیا۔ 167 مسلمانوں کو خون سے نہلا دیا۔

بغداد میں داعش کے ایجنٹوں نے 167 مسلمانوں کو خون سے نہلا دیا۔ 200 زخمی ہوئے۔ گراؤ میں میز کیلئے شہر بھر دی گئی۔ داعش نے بغداد کا بازار خون میں نہلا دیا۔

بغداد میں داعش کے ایجنٹوں نے 167 مسلمانوں کو خون سے نہلا دیا۔ 200 زخمی ہوئے۔ گراؤ میں میز کیلئے شہر بھر دی گئی۔ داعش نے بغداد کا بازار خون میں نہلا دیا۔

بغداد میں داعش کے ایجنٹوں نے 167 مسلمانوں کو خون سے نہلا دیا۔ 200 زخمی ہوئے۔ گراؤ میں میز کیلئے شہر بھر دی گئی۔ داعش نے بغداد کا بازار خون میں نہلا دیا۔

داعش کون؟

۱۵

محرم الحرام کے موقع پر ملک میں دہشت گردی کا پروگرام بنانے والے داعش کے دہشت گرد ہلاک



ڈی جی خان، کومینگ آپریشن، کا عدم تنظیموں کے 8 دہشت گرد ہلاک
سی ٹی ڈی کا چھاپہ، فائرنگ کا تبادلہ، 3 قرار تعلق تحریک طالبان، القاعدہ اور داعش سے تھا
لاہور (نمائندہ جنگ) کاؤنٹر ٹیرازم ڈپارٹمنٹ سے تعلق رکھنے والے 8 دہشت گرد ہلاک ہو گئے تھے
کے ساتھ مقابلہ میں تحریک طالبان، القاعدہ اور داعش
باقی صفحہ 18 نمبر 25

ڈی جی خان / کومینگ آپریشن
3 دہشت گرد فرار ہوئے ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ سی ٹی ڈی
ملتان کو خط اطلاع ملی کہ کا عدم تنظیموں سے تعلق رکھنے والے
11 دہشت گرد محرم کے ایام میں شجاع آباد پتہ کے جلوسوں
پر دہشت گردی کرنا چاہتے ہیں جس پر سی ٹی ڈی ملتان نے
ذریعہ غازی خان کے علاقہ ٹونمی Topmi روڈ پر چھاپہ مارا تو
تمام دہشت گرد موجود تھے جنہیں سی ٹی ڈی نے جبر وار کیا کہ وہ
بھیاڑوں کی سی ایکن دہشت گردوں نے سی ٹی ڈی پر فائرنگ
شروع کر دی جس پر دونوں اطراف سے فائرنگ کی گئی جس
کے نتیجے میں 8 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جن سے 3 وینز
گرنے، 1 آٹو چیک رائل، 4 بمیں 30 بور کے برآمد ہو
ئے۔ تاہم سی ٹی ڈی نے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں
کی شناخت نہیں بتائی۔

داعش کون؟

۱۶

پہاڑوں سے لکڑیاں جمع کرنے والے غریب افغانی مسلمانوں کو داعش کے درندوں نے قتل کر دیا



داعش نے 31 مغوی افغان شہری قتل کر دیے
چٹاڑوں سے لکڑیاں جمع کرنے والے غریب افغانی مسلمانوں کو داعش کے درندوں نے قتل کر دیا
کراچی (داعش نیوز) افغانستان کے صوبہ نور میں
تقریباً 33 شہریوں کو داعش (باقی صفحہ 28 نمبر 28)

چٹاڑوں سے لکڑیاں جمع کرنے والے غریب افغانی مسلمانوں کو داعش کے درندوں نے قتل کر دیا
کراچی (داعش نیوز) افغانستان کے صوبہ نور میں
تقریباً 33 شہریوں کو داعش (باقی صفحہ 28 نمبر 28)

☆ رپورٹ میں بتایا گیا کہ داعش کے درندوں نے عراق کے شہر موصل میں بچوں اور نوجوان لڑکیوں سمیت 280 افراد کو قتل کیا

ہیں۔

اس حدیث شریف سے یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ جو لوگ ان شریکوں کو قتل کریں گے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن ثواب رکھا ہے چنانچہ لائق مبارکباد ہیں اور بہت خوش نصیب ہیں۔ افواج پاکستان، رینجرز اور سیکورٹی ادارے جو ان خبیثوں کو قتل کرنے کے لئے بھرپور آپریشن کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمارے جوان اپنی جان کی بھی پروا نہیں کرتے۔ ہم ان کی جرأت اور ہمت کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ان کا صلہ بارگاہ رب العزت میں ہے۔ وہی انہیں قیامت کے دن اجر عطا فرمائے گا۔

اسلام کا لبادہ اوڑھ کر دہشت گردی کرنے والے

اپنا ہتھیار کم عمر لڑکوں کو بنائیں گے

نبی پاک ﷺ نے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اپنے آپ کو پکا مسلمان کہلوانے والے گروہ کی ایک علامت یہ بھی بتائی کہ وہ کم عمر دماغی طور پر ناپختہ اور ناقص العقل لڑکوں کو اپنا ہتھیار بنائیں گے۔

حدیث شریف = حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب آخری زمانے میں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے یا نکلیں گے جو کم سن لڑکے ہوں گے اور عقل سے کورے (برین واش) ہوں گے۔ وہ ظاہراً (دھوکہ دہی کے لئے) اسلامی منشور پیش کریں گے۔ ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے یوں خارج ہوں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے۔ پس تم انہیں جہاں کہیں پاؤ تو قتل کر دینا کیونکہ ان کو قتل کرنے والوں کو قیامت کے دن ثواب ملے گا (بخاری شریف، کتاب استنباط المرتدین والمعاندین وقاتلہم، حدیث نمبر 6531)

اس حدیث پاک کو سامنے رکھ کر آپ دور حاضر کے دہشت گرد داعش، جماعت الاحرار، لشکر جھنگوی، جند اللہ اور تحریک طالبان پاکستان اور دیگر تنظیموں کو دیکھیں۔ ان کا ہتھیار 14 سے 20 برس کی عمر کے لڑکے نظر آئیں گے جو کہ ناقص العقل، ناپختہ ہیں۔ ان کا برین واش کر کے یہ تنظیمیں اپنے ناپاک عزائم کے لئے ان کو استعمال کرتی ہیں اور یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا۔ آگے آپ ملاحظہ فرمائیے کہ اخبارات اس بات کے گواہ

داعش کے درندے دس سے بارہ سال کی عمر کے
بچے خودکش حملے کے لئے تیار کرتے ہیں

مشہور بزرگ حضرت بلاول علی شاہ نورانی علیہ الرحمہ کے مزار پر
حملہ بھی داعش کے دہشت گردوں نے کیا



داعش نے خودکش حملہ کرنے والے
دہشت گرد کی تصویر جاری کر دی



داعش نے خودکش حملہ کرنے والے
دہشت گرد کی تصویر جاری کر دی
(بانی صفحہ 27 نمبر 11)



☆ مزارات اولیاء پر حملے، اولیاء اللہ سے

دشمنی کی علامت

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی آرام گاہ مزارات اولیاء جنہیں قرآن و حدیث میں رحمتوں اور برکتوں والی جگہ ارشاد فرمایا۔ ان مقامات کو بموں سے اڑانا، وہاں پر بم دھماکے کروا کر مسلمانوں کا قتل عام کروانا اور پھر فخر کے ساتھ دھماکے کی ذمہ داری قبول کرنا صرف اور صرف اولیاء اللہ سے عداوت ہے۔

یاد رہے کہ اولیاء اللہ سے عداوت رکھنا حقیقتاً اللہ تعالیٰ سے عداوت رکھنا ہے۔ حدیث شریف میں اولیاء اللہ سے عداوت اور دشمنی رکھنے والوں کے لئے سخت وعید آئی ہے۔ چنانچہ حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف = حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک دن مسجد نبوی کی جانب تشریف لے گئے تو وہاں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نبی پاک ﷺ کے روضہ اطہر کے پاس روتے دیکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے رونے کا سبب پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے حضور ﷺ کی ایک حدیث نے رلا دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ذرا سادکھاوا بھی شرک ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے ولی سے ذرا سی بھی دشمنی کی تو اس نے اللہ تعالیٰ سے اعلان جنگ کیا۔ (سنن ابن ماجہ مترجم جلد دوم، حدیث نمبر 1787، ص 486، مطبوعہ فرید بک لاہور)

دوسری حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف = حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ

داعش کے عسکریت پسند اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لئے تیرہ چودہ برس کے لڑکے لڑکیوں کو تیار کرتے ہیں

روزنامہ دنیا فیصل آباد، ہفتہ، 21 جنوری، 2017ء



داعش کی جرمنی میں نوجوانوں کی بھرتی کے لیے آن لائن مہم

سیوری ادارے 548 مسلمانوں کی نگرانی کر رہے ہیں، جرمن خفیہ ایجنسی

جرمن (این این آئی) جرمنی میں داخلی سلامتی کے نگران خفیہ ادارے نے کہا ہے کہ عسکریت پسند تنظیم داعش اپنے حالات زندگی سے شاکہ کی جرمن نوجوانوں کو جہاد میں شامل کرنے کے لیے ہینڈ بکس کے ذریعے برائیاں مسموموں میں شامل کرنے کے لیے ہینڈ بکس کے ذریعے ایک آن لائن مہم چلا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق داخلی سلامتی کی نگرانی جرمن ایجنسی، جو تحفظ آئین کا دفتری دفتر (بی ایف ڈی) کہلاتی ہے کے سربراہ ہنس ٹیڈرگ ماسین نے برلن میں غیر ملکی صحافیوں کو برسرِ جنگ دیتے ہوئے کہا کہ شام اور عراق کے وسیع تر علاقوں پر قابض عسکریت پسند تنظیم اسلامک اسٹیٹ جرمنی میں نئے جہادیوں کی بھرتی کے لیے اپنی یہ مہم سوشل میڈیا پر اور فوری آن لائن صفحات

کے لیے استعمال ہونے والی ویب سائٹس کے ذریعے چلا رہی ہے۔ انس گروگ ماسین نے غیر ملکی نامہ نگاروں کو بتایا کہ آن لائن ایس پی ایم ایس ہینڈ بکس یا مسلسل نئے امکان کی کھوج میں رہنے والے کارکنوں کی مدد سے چلا رہی ہے، جو خاص طور پر اپنے حالات سے امید یا زندگی کا کوئی واضح مقصد نہ ہونے کی شکایت کرنے والے نوجوانوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ قابلِ ذکر برائے تحفظ آئین کے صدر کے مطابق اسلامک اسٹیٹ کے ہینڈ بکس تیرہ چودہ برس تک کی عمر کے لڑکے لڑکیوں کو بھی بڑے پے سے تہذیب و تمدن میں نظر پاتی طور پر اپنے قریب لانے اور پھر اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

نے فرمایا جو شخص میرے کسی ولی سے عداوت رکھتا ہے۔ میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں۔

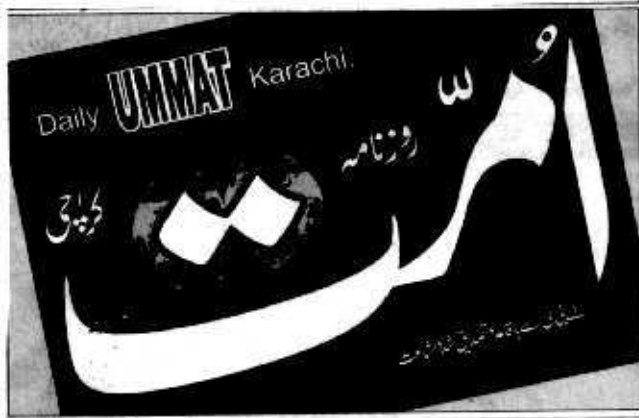
محدثین فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اعلان جنگ قرآن مجید میں سودخور کے خلاف ہے اور حدیث شریف میں اولیاء اللہ سے عداوت و دشمنی کرنے والوں کے خلاف ہے۔

مزارات اولیاء پر بم دھماکے کرنے اور کروانے والے اپنے مردہ ضمیر سے پوچھیں کہ کیا یہ سب ذلالتیں یہ لوگ محبت اولیاء میں کر رہے ہیں۔ اگر بالفرض مزارات پر کوئی غیر شرعی حرکت بھی ہوتی ہے تو اس کام کو ختم کیا جائے، نہ کہ بم دھماکے کروا کر خون بہایا جائے اور مزارات کے تقدس کو پامال کیا جائے۔

بس اب دشمنان اولیاء اللہ تیار ہو جائیں۔ ان کا عنقریب صفایا ہونے والا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ان کے خلاف اعلان جنگ ہے۔

داعش نے کون کون سے مزارات پر حملے کئے، اگلے صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

ISIS داعش جنگجوؤں کے ہاتھوں حضرت یونس اور حضرت شیث علیہم السلام کے مزارات شہید



داعش جنگجوؤں کے ہاتھوں حضرت یونس اور حضرت شیث علیہم السلام کے مزارات شہید

بغداد (کینیڈا) عراق میں داعش جنگجوؤں نے حضرت یونس اور حضرت شیث علیہم السلام کے مزارات کو شہید کر دیا۔ داعش بالعموم نے نیک کے حریہ (ہفتی 28 جولائی 2014ء) قیمت 13 روپے

28 جولائی 2014ء مزارات شہید

2: عازر پر بھی قہر کر لیا۔ سب سے پارہوت کے مطابق عراقی حکام نے اس اندھا دھنک دانے کی قہقہہ لگائی۔ جنگجوؤں نے گرجا گروں کو بھی آگ لگا دی۔ دوسری جانب دیال، زور اور راقہ سبوں میں مسکرت پتھروں سے نکل کے عازر پر قہر کر لیا۔ عراقی حکام نے قہقہہ لگ کر کہ مسکرت پتھروں کو اس نکل سے روکا ایک جھنڈا لٹکا کر آگ لگا دی ہے۔

☆ سامراجی قوتوں کی آلہ کار نام نہاد اسلامی تنظیم ISIS داعش کے دہشت گردوں کے ہاتھوں گیارہ رمضان المبارک کو حضرت یونس اور حضرت شیث علیہم السلام کے مزارات شہید کر دیئے۔ داعش کے دہشت گردوں نے یہ سلسلہ کئی ماہ سے جاری رکھا ہوا ہے۔ یاد رہے کہ داعش خارجی وہابی ذہنیت کے حامل ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ مزارات کو شہید کرنا تو حید کا تحفظ ہے حالانکہ ان کی یہ سوچ قرآن و سنت اور اقوال صحابہ کے منافی ہے۔ مزارات کی بے حرمتی بہت بڑا جرم ہے۔

مدینہ منورہ میں خودکش حملہ کرنے والوں کا تعلق بھی داعش سے ہے



افطار کے وقت مسجد نبوی کے گیت پر بمبارنے خودکوارا لیا۔ قطیف میں بھی مسجد کے باہر 2 خودکش حملے
مذبحہ پر 3 شیعہ شہرین پر دھماکے
 متعدد شہید
 خودکش حملے کے نتیجے میں شیعہ مذبحہ پر 3 شیعہ شہرین پر دھماکے سے 6 شیعہ شہید ہو گئے۔

مکہ میں 3 شیعہ شہرین پر دھماکے سے 6 شیعہ شہید ہو گئے۔
 خودکش حملے کے نتیجے میں شیعہ مذبحہ پر 3 شیعہ شہرین پر دھماکے سے 6 شیعہ شہید ہو گئے۔
 خودکش حملے کے نتیجے میں شیعہ مذبحہ پر 3 شیعہ شہرین پر دھماکے سے 6 شیعہ شہید ہو گئے۔

حضرت لعل شہباز قلندر کے مزار پر
 داعش کا حملہ، ذمہ داری بھی قبول کر لی



بمبارنے نے مغرب کے وقت رحال کے دوران درگاہ گئے میں دھماکا کیا۔ شہداء میں خواتین و بچے شامل
شہباز قلندر کے مزار پر قیامت صغریٰ - 76 شہید
 داعش کے حملے کے نتیجے میں شہباز قلندر کے مزار پر 76 شہید ہو گئے۔
 داعش کے حملے کے نتیجے میں شہباز قلندر کے مزار پر 76 شہید ہو گئے۔

وسعت اللہ خان کا کالم
وہابیوں اور دیوبندیوں کی مزارات اولیاء سے دشمنی کا ثبوت

[illegible]

کیا اسلاف کا ایمان کمزور تھا؟

وسعت اللہ خان

روزنامہ ایکسپریس

25-02-2017

جو لوگ وسطی اور جنوبی ایشیا کی نفسیات جاننے والے عصر حاضر کے مغربی لکھاریوں سے واقف ہیں وہ برطانوی مورخ ولیم ڈال ریمپل سے بھی واقف ہوں گے۔ گذشتہ ہفتے سیہون میں قلندر کے مزار پر خودکش حملے کے بعد اخبار گارڈین میں ان کا ایک مضمون چھپا۔ ایک جگہ لکھتے ہیں،

چند برس پہلے جب میں سیہون گیا تو قلندر کے مزار سے زرا فاصلے پر ایک حویلی میں قائم مدرسے کے نوجوان مہتمم سلیم اللہ سے ملاقات ہوئی۔ سلیم اللہ ایک پڑھا لکھا آدمی ہے۔ اس نے بلا لاگ و لپیٹ شریعت و تصوف پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بقول سلیم اللہ ہم مزار پرستی کے مخالف ہیں۔ قرآنی تعلیمات اس بابت بالکل واضح ہیں کہ مردے کچھ نہیں دے سکتے بھلے وہ ولی ہی کیوں نہ ہوں۔ قبر پرستی اور بت پرستی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ میری بات لکھ لو کہ طالبان کی مزید شدت پسند شکل پاکستان میں آرہی ہے۔ خلافت قائم ہونے کے بعد یہ ہمارا فرض بن جائے گا کہ تمام درگاہیں اور مزارات ڈھا دیں۔ اور اس کا آغاز یہاں سیہون سے ہوگا۔

ولیم ڈال ریمپل لکھتے ہیں کہ سلیم اللہ کا تعلق جس مذہبی طبقے سے ہے اس کے پانچ ہزار مدارس ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں اور مزید ڈیڑھ ہزار مدرسے صرف سندھ

میں کھولے جارہے ہیں۔ ہارورڈ یونیورسٹی اور عالمی بینک کے ایک حالیہ تحقیقی مطالعے کے مطابق اس وقت پاکستان میں معلوم مدارس کی تعداد آٹھ ہزار کے لگ بھگ ہے اور یہ تعداد انیس سو سینتالیس کے مقابلے میں ستائیس گنا ہے۔

مسلمانوں کی تاریخ میں بنیاد پرستوں اور تصوف کے ماننے والوں کے مابین کھینچا تانی ہمیشہ سے ہے۔ مگر چند عشرے قبل تک اس کش مکش میں الفاظ و دلائل کے ہتھیار استعمال کیے جاتے تھے۔ تصوف اور اس کے مراکز اور صوفیوں کی درگاہوں یا مزارات کو ایک خاص نظریے کے تحت نشانہ بنانا یا انھیں منہدم کر دینے کا عمل بھی دو سو برس سے زیادہ پرانا نہیں اور یہ طرح جزیرہ نما عرب میں اٹھارویں صدی کے مبلغ عبدالوہاب اور ان کے پیروکاروں نے ڈالی مگر انہدام یا پابندی کا عمل زیادہ تر جزیرہ نما عرب تک ہی محدود رہا۔

برصغیر میں انیسویں صدی کے وسط میں جنم لینے والے دیوبندی اور پھر بریلوی مکیات فک کے مابین بدعت و شرک کی تشریحات کے مسائل پر مناظروں کی حد تک تو مچھینا چلتا رہا مگر ابھی اس اختلاف نے جان لیوا انتہا پسندی کی شکل اختیار نہیں کی تھی۔ گولی نے دلیل کی جگہ نہ لی تھی۔ حتیٰ کہ افغانستان پر سوویت قبضے کے بعد اگلے دس پندرہ برس میں سعودی حمایت یافتہ افغان مجاہدین کے عروجی دور میں بھی درگاہوں اور مزاروں کو ہاتھ نہیں لگایا گیا۔ خود طالبان کے چھ سالہ دور اقتدار میں کابل میوزیم میں موجود دو رکفر کی نشانیوں کی توڑ پھوڑ اور بامیان صوبے میں گوتم بدھ کے دو دیوہیکل سنگی مجسموں کو ڈاٹا مائٹ سے اڑانے کے سوا صوفی مراکز یا مزارات پر حملوں کا کوئی بڑا واقعہ دیکھنے کو نہیں ملتا۔

مگر پاکستان کے قبائلی علاقوں میں جب مقامی طالبان نے زور پکڑا اور اس سے پہلے افغان سوویت جنگ کے زمانے میں بالخصوص خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے ان مدارس سے جو دیوبندی علمی روایت سے غیر مطمئن ہو کر تکفیری نظریے کے تحت پروان

چڑھے۔

ان مدارس سے فارغ التحصیل یا ان مدارس کے اساتذہ سے متاثر ہونے والے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء نے نہ صرف شدت پسند تنظیمیں تشکیل دیں بلکہ گولی کو دلیل سے بدلنے کی کوشش کی اور اس کے جواز کے لیے نظریاتی لٹریچر کی تیاری اور اشاعت کا کام شروع کیا۔ بجائے اس کے کہ ریاست یا مختلف مکاتب فکر کے با اثر علما معاشرے کو جوڑنے کے بجائے منتشر کرنے کی ان کوششوں اور رجحانات کو پھیلنے سے روکنے کی بروقت فکری کوشش کرتے۔ الٹا انھوں نے یا تو خاموشی میں عافیت جانی یا پھر خود بھی نئی ہوا کے ساتھ چل پڑے۔

چنانچہ نائن الیون کے بعد پاکستان میں ریڈیکلائزیشن کا عمل جتنا تیز ہوا اور اس کے توڑ کی کوششیں جتنی فرسودہ اور سست ہوتی گئیں اس کے نتیجے میں زندہ مخالفین کے ساتھ قبروں کے ملبین بھی لپیٹ میں آتے چلے گئے۔ پہلے تحریک طالبان پاکستان اور القاعدہ کے ہم خیال نوجوانوں نے یہ کام شروع کیا۔ اور اب تشدد انداز میں نظریے کو حلق سے اتارنے والی جدید مشین داعش اور اس کی حلیف مقامی تنظیموں کی شکل میں متحرک ہو چکی ہے۔

پچھلے بارہ سال میں جتنے مزاروں اور درگاہوں کو نشانہ بنایا گیا ان کی تعداد گزشتہ آٹھ سو برس کی برصغیری تاریخ میں نشانہ بننے والی درگاہوں سے بھی زیادہ ہے۔ اگر بڑی درگاہوں پر ہونے والے موٹے موٹے حملے ہی گننے بیٹھیں تو بلوچستان میں جھل مگسی کے علاقے میں پیر رکھنل شاہ کی درگاہ کو انیس مارچ دو ہزار پانچ کو نشانہ بنایا گیا۔ اس خود کش حملے میں لگ بھگ پچاس افراد ہلاک ہوئے۔

ستائیس مئی دو ہزار سات کو اسلام آباد میں بری امام کے مزار پر خود کش حملے میں

اٹھائیس جانی گئیں۔ گیارہ اپریل دو ہزار چھ کو نشتر پارک میں عید میلاد النبی ﷺ کے اجتماع پر حملے میں سنی تحریک اور جماعت اہل سنت کی تنظیمی قیادت صاف ہو گئی۔ لگ بھگ تریسٹھ ہلاکتیں ہوئیں۔ (واضح رہے کہ اس وقت تک لال مسجد اسلام آباد آپریشن نہیں ہوا تھا جسے شدت پسندی میں پھیلاؤ کا کلیدی محرک بتایا جاتا ہے)۔

اٹھائیس دسمبر دو ہزار سات کو پشاور کے مضافات میں عبدالشکور ملنگ بابا کا مزار اڑا دیا گیا، تین مارچ دو ہزار آٹھ کو گاؤں شیخاں میں ابوسعید بابا کے چار سو برس پرانے مزار پر خود کش حملے میں دس افراد ہلاک ہوئے۔ پانچ مارچ دو ہزار نو کو پشتو ادب کے دماغ رحمان بابا کے مزار کو اڑا دیا گیا۔ اسی مہینے میں نوشہرہ میں بہادر بابا اور اپریل دو ہزار نو میں بونیر میں پیر بابا کے مزار پر حملہ ہوا۔ یکم جولائی دو ہزار دس کو لاہور میں داتا دربار پر بم حملے میں پینتیس زائرین ہلاک اور پونے دو سو زخمی ہوئے۔

سات اکتوبر دو ہزار دس کو کراچی میں عبداللہ شاہ غازی مزار پر حملے میں آٹھ ہلاکتیں اور ساٹھ زخمی ہوئے۔ اکتیس دسمبر دو ہزار پندرہ کو شکار پور میں امام بارگاہ پر خود کش حملے میں ساٹھ سے زائد ہلاکتیں ہوئیں۔ بارہ نومبر دو ہزار سولہ کو خضدار میں شاہ نورانی کی درگاہ پر خود کش حملے میں تریسٹھ افراد ہلاک اور سو سے زائد زخمی ہوئے اور اب سبھون کی درگاہ پر حملہ۔ اس پورے عرصے میں محرم اور دیگر مذہبی جلوسوں اور اجتماعات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

مطلب یہ ہوا کہ اب گفتگو کا دور ختم ہوا۔ بات گالی سے شروع اور گولی پر ختم ہوگی۔ اب دلیل میں نہیں بم میں دم ہونا چاہیے۔ اگر تو مزارات اور درگاہوں کا معاملہ کفر اور اسلام اور مشرک و مومن کا ہے تو پھر تو اتنی درگاہوں پر حملوں کے بعد وہاں جانے والے بیشتر زائرین کو عقل آ جانی چاہیے تھی۔ مگر میں نے جن جن درگاہوں کا ذکر کیا وہاں تو آج بھی

زندگی پوری شد و مد سے جاری و ساری ہے۔ ان درگاہوں اور مزاروں میں مدفون ہستیوں کے عمل میں کوئی تو ایسی بات ہوگی کہ لوگ اب بھی کچھ چلے جا رہے ہیں، نعرے لگا رہے ہیں، رقص کر رہے ہیں، لنگر بانٹ رہے ہیں، کھا رہے ہیں، نقد نذرانے دے رہے ہیں، قوالی پر حال کھیل رہے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

میں ذاتی طور پر مزار پرست نہیں مگر کسی کو اگر کسی مزار پر جا کے آندھل رہا ہے تو مجھے کیا کسی کا کوئی دکھڑا سننے والا نہیں اور وہ قبر کو اپنا دکھڑا سنا کے ہلکا ہو رہا ہے تو برا کیا ہے؟ آخر مہنگے مہنگے ماہرین نفسیات کے پاس بھی تو لوگ دکھڑا سنانے ہی جاتے ہیں۔ اگر میں کسی کو کھانا نہیں کھلا پا رہا اور ہزاروں بھوکوں کا ان درگاہوں پر صبح شام پیٹ بھر رہا ہے تو میں کیوں جلوبوں؟ اگر کوئی دھمال ڈال کر چند لمحے کے لیے اس دنیا سے کسی اور دنیا میں جانا چاہتا ہے تو میں کون ہوں اس کے قدم روکنے والا؟ جس کے صحن میں دیوانہ ناچ رہا ہے اسی کو برا نہیں لگ رہا تو میں اتنا برا کیوں مانوں گویا میرے صحن میں ناچ رہا ہو۔ یہ ہستیاں جنہیں اس دنیا سے رخصت ہوئے سیڑیوں برس ہو گئے اگر آج بھی دکھ کی ماری خلقت کسی زندہ پر ہیزگار عالم دین سے زیادہ ان قبر میں لیٹے ہووے کو اپنے دکھ کا مداوا سمجھ رہی ہے تو ذرا سوچئے کہ اس خلقت کا دکھ کتنا بڑا ہے؟

یہ ہستیاں اپنے لاکھوں کروڑوں چاہنے والوں کے لیے شاید اس لیے آج زندہ ہیں کہ انھوں نے اپنی زندگی میں کسی عقیدے سے نفرت نہیں کی، کسی کے فنڈز سے کلاشکوف خرید کر کسی کے سر پہ رکھ کے اسے مسلمان نہیں کیا۔ ان کے دسترخوان پر جو بھی آجائے آجائے، جو بھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے کو کہے کہے، مسلمان ہو گیا تو سو بسم اللہ نہ بھی ہوا تو مخلوق خدا تو ہے اور اسی سبب احترام انسانیت کا حق دار بھی۔

تعجب ہے جب لشکر اسلام حجاز سے نکلا اور اسپین تا ہندوستان و وسط ایشیا تک پھیل گیا

تو کسی فاتح صحابی یا سپاہ سالار کا خیال اس جانب کیوں نہ گیا کہ راہ میں آنے والی کسی غیر اسلام عبادت گاہ، مجسمے یا مزار کو نہیں بچنا چاہیے۔ اگر واقعی یہ رواج شرعاً جائز ہوتا تو آج طالبان کو بدھا کا مجسمہ اڑانے کے لیے کہاں نصیب ہوتا؟ یا داعش اور اس کے علاقائی اتحادیوں کو کوئی بھی مزار یا درگاہ تباہ کرنے کے لیے کہاں سے ملتے؟ تو کیا اسلاف کا ایمان آج کے مسلمانوں کے ایمان سے کم تھا؟

☆ وسعت اللہ خان (کالم نگار) کے مضمون

سے چند اہم باتیں

وسعت اللہ خان لکھتے ہیں کہ قلندر کے مزار کے کچھ فاصلے پر ایک حویلی میں مزارات اولیاء کے نہ ماننے والوں کا ایک مدرسہ ہے جس کا مہتمم سلیم اللہ ہے۔ سلیم اللہ کہنے لگا کہ میری بات لکھ لو کہ طالبان کی مزید تشدد شکل پاکستان میں آرہی ہے۔ خلافت قائم ہونے کے بعد یہ ہمارا فرض بن جائے گا کہ تمام درگاہیں اور مزارات ڈھادیں اور اس کا آغاز یہاں سیہون سے ہوگا۔

اے کلمہ پڑھنے والو! سلیم اللہ کے ناپاک عزائم پڑھ کر آپ خود اندازہ لگالیں کہ ان کے دلوں میں مزارات اولیاء کے متعلق کتنی عداوت ہے اور آگے کے لئے اس کی سوچ میں کتنی تخریب کاری ہے۔

کالم نگار وسعت اللہ خان نے بہت پیاری بات لکھی۔ صحابہ کرام سے لے کر بڑے بڑے اسلامی سپاہ سالار گزرے، کبھی کسی نے کسی مزار کو شہید نہیں کیا۔ کیا اُن کا ایمان کمزور تھا۔

واقعی بڑے بڑے اسلامی سپاہ سالار آئے۔ حکومت کی باگ ڈوران کے ہاتھوں میں رہی مگر کسی نے بھی مزارات کو نہ گرایا حتیٰ کہ سلطان محمود غزنوی اور حضرت اورنگزیب عالمگیر مجدد وقت رہے۔ کئی میل پیدل چل کر ننگے پاؤں مزارات پر حاضری دیتے تھے، کیا وہ کمزور ایمان والے تھے؟

نہیں مسلمانوں نہیں! وہ کامل ایمان والے تھے اور ان مزارات پر حملہ کرنے والوں کو میں کمزور ایمان والا تو نہیں کہوں گا بلکہ بے ایمان کہوں گا۔ اسرائیل، امریکہ اور بھارت کا ایجنٹ کہوں گا۔

مشہور دینی درسگاہ جامعہ الازہر کے سربراہ کا کہنا ہے کہ: داعش، امریکہ اور اسرائیل کی بغل بچہ تنظیم ہے جس کا مقصد صرف اور صرف اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانا ہے



داعش اسلام کا مجرم اور صیہونیوں کا خدمت گزار ہے، جامعہ الازہر

عظیم اسلام سے کوئی تعلق نہیں، شدت پسندوں کی وجہ سے مسلمانوں کی جنگ بنائی ہوئی، امرالطیب
قاہرہ (جنگ عزا) مصر کی سب سے بڑی دینی درس گاہ جامعہ الازہر کے سربراہ شیخ ڈاکٹر احمد الطیب نے کہا ہے کہ عراق اور شام میں سرگرم تنظیم دولت اسلامیہ "داعش" دین اسلام کی مجرم اور صیہونیوں کا خدمت گزار ہے۔ عربی دنیا کے مطابق سعودی و دیگر خارجہ امور و امور داخلہ سے ملاقات کے دوران شیخ

سربراہ جامعہ الازہر
اسلام کے یہ دشمن اسلام کی کامیابی کے لئے ہر ممکن حربہ استعمال کر رہے ہیں۔ یہی امرالطیب نے کہا ہے کہ داعش صیہونیوں کے ہاتھ میں اسلام کے خلاف استعمال کیا جائے والا ایک ہتھیار ہے جس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان لوگوں کی وجہ سے اسلام کی بدنامی اور مسلمانوں کی جنگ بنائی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر احمد الطیب نے مزید کہا کہ انتہائی دکھ کی بات تو یہ ہے کہ باقی صفحہ 17 نمبر 6

جامعہ الازہر نے داعش کو عالمی دہشت گرد روپ قرار دیا ہے



داعش کے دن گئے جاچکے ہیں، جامعہ الازہر

قاہرہ (آئی این پی) مصر کی سب سے بڑی دینی درس گاہ جامعہ الازہر نے کہا ہے کہ عالمی دہشت گرد گروپ داعش کی کرفٹ بجی ہے اور اس کے دن گئے جا چکے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جامعہ الازہر کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ وقت زیادہ دور نہیں جب داعش جیسے گمراہ لوگوں سے مسلمہ کوجاات مل جائے گی۔ جامعہ الازہر کی طرف سے یہ بیان داعش کے اس وڈیو بیان کا رد عمل ہے جس میں داعش نے دمشق دی تھی کہ وہ مصر میں بیعت سائیں گے کہ جاکر وہ کوہ پارہ نشانہ بنائیں گی۔ داعش کے وڈیو بیان کے رد عمل میں جامعہ الازہر کا کہنا ہے کہ مصری عوام داعش کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔

☆ علمائے اہلسنت کے بعد اب مسلمانوں کی عالمی دینی درس گاہ جامعہ الازہر نے بھی داعش کو دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا۔ جامعہ الازہر کے سربراہ شیخ ڈاکٹر احمد الطیب نے کہا کہ داعش یہودیوں کے ہاتھ میں اسلام کے خلاف استعمال کیا جانے والا ایک ہتھیار ہے جس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

واضح رہے کہ داعش نے گزشتہ ماہ حضرت یونس علیہ السلام، حضرت شیث علیہ السلام اور دیگر مزارات کو شہید کر دیا تھا۔ داعش کا مقصد اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے نسبت رکھنے والی چیزوں کو مٹانا اور ان کی بے حرمتی کرنا ہے۔ یہود و نصاریٰ کی سرپرستی میں اس تنظیم کو فلسطین، شام، لبنان، عراق، مصر، سعودی عرب، بنگلہ دیش، ہندوستان اور پاکستان میں اپنا نیٹ ورک قائم کرنا ہے۔

واضح رہے کہ اس وقت پاکستان کے مختلف شہروں میں داعش کے نام سے پمفلٹ کی تقسیم شروع ہو چکی ہے۔ اس وطن عزیز پاکستان میں وہابیوں، دیوبندیوں کی تمام کالعدم جماعتیں لشکر طیبہ، جماعت الدعوة، جیش محمد، سپاہ صحابہ، لشکر جھنگوی اور تحریک طالبان پاکستان داعش کے ساتھ ہیں کیونکہ ان سب کے عزائم ایک ہی ہیں۔

کل تک ہم کہتے تھے مگر آج سعودی مفتی اعظم نے بھی تسلیم کر لیا کہ
داعش کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں



پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 17 شمارہ 185 | پرہ 19 جمادی الاول 1436ھ 11 مارچ 2015ء صفحات 16 قیمت 12 روپے

داعش کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں

نوجوان اس سے بچیں، سعودی مفتی اعظم
ریاض (اسے بی بی) سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ
عبدالحق بن ابی نعیم نے کہا ہے کہ داعش عظیم کا اسلام اور اسلامی
اقدار سے کوئی تعلق نہیں۔ سعودی اخبار کی رپورٹ کے مطابق
انھوں نے مسلمان نوجوانوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ
دعوت کے نام پر اس تنظیم میں شمولیت سے باز رہیں کیونکہ
ایسے نوجوانوں کا اختتام کیا جا (پانی صفحہ 5- نمبر 25)

سعودی مفتی

سکا ہے۔ سعودی مفتی اعظم نے تنظیم کی طرف سے ہوجانے اور
وحشیانہ اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کوئی گولہ مارنے
جیسے واقعات گناہ کبیرہ ہیں، براہیوں اور بدعتوں کی خلاف
مسلمان ممالک کو ملکر رد کرنا چاہیے، اس ضمن میں سوشل
میڈیا سے ہمراہ استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

داعش کے دہشت گردوں نے پشاور میں بمفلٹس اور پرچے گرائے،
اعزاز چوہدری



پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 19 شمارہ 163 | جمعہ 19 جمادی الاول 1438ھ 17 فروری 2017ء صفحات 18 قیمت 13 روپے

داعش افغانستان میں جمع ہو چکی، پشاور

میں بمفلٹس گرائے، اعزاز چوہدری
اسلام آباد (انٹرنیٹ ڈیسک) امریکا کے لیے
نامزد سفیر اور سیکرٹری خارجہ اعزاز احمد چوہدری نے کہا
ہے کہ داعش کے لوگ افغانستان میں جمع ہو چکے ہیں جس
سے پاکستان کو خطرہ ہے، جیسے جیسے شام کا مسئلہ حل
طرف جانے گا، داعش کے لوگ پاکستان کا رخ کریں
گے۔ انھوں نے اسلام آباد میں ایئر فورسز میں
پاکستان کی خارجہ پالیسی پر سیمینار سے خطاب کرتے
ہوئے کہا کہ داعش کے لوگوں نے پشاور میں بمفلٹس اور
پرچے گرائے، اس پر ہمیں کسی نے پڑائی نہیں دی، یہ
پاکستان میں قدم نہیں جاسکتے کیونکہ پاکستان کے لوگ
دہشت گردوں کے خلاف متحد ہو چکے ہیں۔

شیعہ فرقے کی ایران نواز جماعت کا عدم سپاہ محمد ملک پاکستان میں قتل عام کر رہی ہے



☆ پاکستان کے سیکریٹری خارجہ کی اس رپورٹ اور موجودہ حالات میں بڑھتے ہوئے خودکش حملے حکمرانوں اور پاکستانی افواج سے تقاضا کر رہے ہیں۔ اب داعش ملک پاکستان میں اپنی جڑیں مضبوط کر رہی ہے لہذا کچھ دن کے لئے ملکی سرگرمیاں روکنی بھی پڑیں تو روک کر ان شیطانوں کو طاقت کے زور پر پکچل دیں۔ یہی نہیں بلکہ ملک پاکستان میں ان کے حمایتی جس میں سرفہرست برقعہ والا مولوی عبدالعزیز اسلام آباد والا ہے اور یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ برقعہ مولوی نے داعش کی مکمل حمایت کی تھی اور اس کے علاوہ دیوبندی اور اہلحدیث فرقے کی جماعتیں تحریک طالبان پاکستان، لشکر جھنگوی، جماعت الاحرار، جیش محمد، لشکر طیبہ اور سپاہ صحابہ سمیت دیگر تنظیمیں داعش کی حمایت یافتہ ہیں۔ ان پر اور ان تنظیموں کی سرگرمیوں پر فوج کٹری نگاہ رکھے اور مکمل آپریشن کرے۔

اے میرے مسلمانو! آپ نے مستند اور تاریخی دستاویزات ملاحظہ کئے۔ کوئی ایک حوالہ بھی اپنی جانب سے نقل نہیں کیا گیا۔ تمام ہی ثبوت ملک پاکستان کے بڑے بڑے اخبارات سے پیش کئے گئے ہیں جنہیں دیکھنے کے بعد یہ بات سامنے آتی ہے کہ وطن عزیز میں فرقہ واریت اور قتل و غارت گری میں ملوث تین فرقوں سے تعلق رکھنے والی نام نہاد مذہبی جماعتیں ہیں۔ ان میں سب سے پہلا نام دیوبندی فرقے کا ہے۔ اس کے بعد دوسرا نام اہلحدیث فرقے کا ہے اور تیسرا نام شیعہ فرقے کا ہے۔

تاریخ اور دستاویز گواہ ہیں۔ حکومت اور ایجنسیز کے پاس پوری رپورٹ موجود ہے۔ دیوبندی فرقے کے لوگ تحریک طالبان پاکستان، لشکر جہنگوی، داعش، جماعت الاحرار، جیش محمد اور سپاہ صحابہ سمیت کئی تنظیموں کو سپورٹ کر رہے ہیں اور باقاعدہ تمام مدارس نہیں بلکہ مخصوص دیوبندی مدارس میں ٹریننگ دی جاتی ہے۔ برین واش کیا جاتا ہے اور پھر اسلحہ اور مال سے مکمل سپورٹ کیا جاتا ہے۔ کوئی بھی مذہبی دہشت گرد تنظیم سر اٹھاتی ہے تو دیوبندی فرقے کے لوگ اس کی کارروائی کی مذمت نہیں کرتے بلکہ سپورٹ کرتے ہیں۔

اہلحدیث فرقے کے لوگ لشکر طیبہ، جماعت الدعویہ، جماعت السنہ اور دیگر تنظیموں کو سپورٹ کر رہے ہیں اور باقاعدہ ان کے مخصوص مدارس اور ٹریننگ سینٹروں میں ان کو تربیت دی جاتی ہے۔ اگر میری بات غلط ہو تو اخبارات اور دستاویزات اور سروے رپورٹ موجود ہیں کہ اہلحدیث فرقہ جہاد اور خدمت انسانیت کے نام پر فرقہ واریت کو بھرپور فروغ دے رہا ہے۔ یہاں ایک اہم بات کرتا چلوں کہ مزارات پر جتنے بھی بم دھماکے ہوئے، کبھی اہلحدیث فرقے نے کھل کر اس کی مذمت نہیں کی بلکہ آپ اگر اہلحدیث مولوی تو صیف الرحمن کی بکواس سنیں اور اہلحدیث فرقے کے میگزین ماہنامہ الحدیث، ماہنامہ الدعویہ پڑھیں تو باقاعدہ ترغیب دلائی جاتی ہے کہ کشمیر، فلسطین کا جہاد تو بعد میں ہے، پہلے مزارات پر حملے کرو (معاذ اللہ)

شیعہ فرقے کے لوگ سپاہ محمد، تحریک جعفریہ اور دیگر تنظیموں کو سپورٹ کر رہے ہیں اور باقاعدہ ایران سے ٹریننگ دے کر ملک پاکستان میں دہشت گردی کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ اخبارات اور سروے رپورٹ اس کا واضح ثبوت ہے۔

اہم پیغام!!!

مزارات کے چاہنے والوں اور اعلیٰ حکام اور فوج کے نام!

آخر میں آپ کو اہم پیغام دینا چاہتا ہوں کہ خدا را اپنی اولاد پر نظر رکھیں۔ اپنی اولاد کو ان دہشت گردوں اور ان فرقہ وارانہ جماعتوں میں شمولیت سے روکیں۔ ان کی صحبت میں بیٹھنے سے روکیں، اپنا فنڈ، صدقہ، خیرات، زکوٰۃ، فطرہ اور قربانی کی کھالیں بھی ان دہشت گردوں کو ہرگز نہ دیں ورنہ آپ کا یہ پیسہ دہشت گردوں کو تیار کرنے اور ان کی تربیت پر خرچ ہوگا۔ اپنی اولاد کو ان کے مدارس میں تعلیم حاصل کروانے بھی نہ بھیجیں ورنہ ان کا برین واش کر کے ان کا مستقبل تباہ کر دیا جائے گا۔

اعلیٰ حکام اور فوجی قیادت سے میری گزارش ہے کہ وہ اگر اس ملک میں امن نافذ کرنا چاہتے ہیں تو ان دہشت گردوں کی سرگرمیوں کو روکنا ہوگا۔ طاقت کے زور پر ان کو کچلنا ہوگا، ان کے بینک اکاؤنٹس منجمد کرنے ہوں گے اور تمام فنڈنگ کے راستے بلاک کرنے ہوں گے اور کڑی نظر رکھنی ہوگی اور نام بدل کر کام کرنے والی کالعدم تنظیموں کی سرگرمیوں کو بھی روکا جائے۔

آئیے ہم سب مل کر اس ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کریں اور بلا تعصب ملک و قوم کی خدمت کریں۔

اللہ تعالیٰ عالم اسلام کی خیر فرمائے۔ تمام اسلامی ممالک کی حفاظت فرمائے اور مسلمانوں کی جان و مال اور ایمان کی حفاظت فرمائے اور تمام دہشت گرد تنظیموں کو تباہ و برباد فرمائے۔ آمین

